

کلام الملوک ملوک الکلام

نشد الحمد والمنة که درین ایام فرخنده فرجام نصارت انضمام کلام بلاغت نظم نام
قصاحت ایام عنی رقعات پندآمیز عوطلت خیر خزینہ آئین خسروی گنجینه خوش تدبیری آملی

رقعات عالمگیری

ایملا ۱۶۹۹

۱۶۹۹ ۱۲۵۵

رنجته کلک جواہر سلک سابق شاہنشاہ ہندوستان بدہ دودمان گورکان
نامی زندان مشہور صاحبقران جہاں پناہ حضرت ابوبکر عالمگیر غازی
در مطبع مثنوی نو کشور کان باہتمام حکوٰن یال انجمن طبع گردید

اطلاع۔ اس مطلع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ دار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو بجا پہ خانہ سے مل سکتی ہے اور کے معانیہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پنج کے تین صفحہ جرسا دے میں اُن میں بعض کتب انشاء فارسی و اردو وغیرہ درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے خود انون کو آگاہی کا دیو حاصل ہو

کتب منشآت فارسی

انشاء بہار عجم۔ بالنظام القاط فارسی در قعات کہ کوئی عربی کی لفظ نہیں آئی مصنف مولوی امانت علی۔

انشاء خلیفہ۔ مع اشعار کار آمد خطوط نویسی مشہور انشاء و درسی از خلیفہ شاہ محمد قنوجی۔

انشاء تمیز۔ مصنف منشی کالی راسی تخلص تمیز۔

انشاء مادی و مرام۔ مصنف منشی مادی و مرام۔

انشاء منیر خط نستعلیق مصنف میر صافی منیر۔

لاہوری
ایضاً خط شکست

انشاء بہار ہند۔ ر قعات بعبارت ماری

مسح تصنیف عبد العزیز آردی۔

انشاء جامی۔ مصنف ملا عبد الرحمن جامی۔

انشاء طاہر وحید۔ از منشی مرزا طاہر وحید۔

انشاء فائق۔ مصنف مولوی محمد فائق۔

انشاء دولت رام۔ مصنف منشی دولت رام۔

انشاء گلزار عجم۔ مصنف مولوی مقبول احمد فاروقی۔

انشاء مفید۔ مصنف منشی محمدی رام پنڈت۔

انشاء دلاویز۔ تلازم شطرنج میں مصنف مولوی عزیز آردی

انشاء عجیب۔ آئین ر قعات میں سوائے لفظ

فارسی کے لفظ عربی نہیں ہو مصنف منشی محمد جعفر۔

ظہیر الانشا۔ مصنف منشی محمد ظہیر الدین۔

انشاء صفیر بلبل۔ مع صحت نامہ یہ بڑے مرتبہ

کی انشاء تین عبارت کی ہو مصنف مولوی عبداللہ خان

علوی خرجوی جنکا پایہ نثر لنگامین بہ مرتبہ قدما ہی۔

انشاء دلکش۔ جل قلم مصنف منشی فتح چند۔

انشاء بے نقاظ۔ سب رقعے صنعت سقوط

انقاط میں بین تعریف منشی کامتا پرشاد۔

انشاء لطیف۔ اسم باسمی پر تصنیف منشی میر اللال

محمی بایہ تشدید یہ نسخہ بھی بہ صراف قلم مازول

غایت درجہ سود مند اور حاوی انداز و پند ہے۔

ر قعات عزیز می مصنف جناب مولوی عبدالعزیز صاحب

بِهَوِّ صَنَاعِ مَدِیْنِ نَوِّیْنِ کَا فُضْلُ نَوِّیْنِ مَدِیْنِ نَوِّیْنِ



دَرْ مَطْبَعِ مَدِیْنِ نَوِّیْنِ کَا پَوِّطْعِ مَدِیْنِ نَوِّیْنِ



بسم الله الرحمن الرحيم

بعد از انشای ثنای بادشاهی که سلطنتش مصون از زوال و انتقال است پس از املائی ستایش
جهان پناهی که حلقه ننگش زینت گوش سراسر سلاطین عالمگیر و زنگ نیب هایون فال بر سر
هر انجلائی و انشوران سخن رس و مخوران صبح نفس پوشیده ماند که درین نسخه موسوم به رقص
عالمگیر می لقب بکلمات طیبیات که مؤلف از قاضی کرام بادشاه دادگستر عدلک و دیوانه مظفر علی خان
محمد اوزنگ زیاده بادشاه هندوستان است انرا الله بر ما نه می بیند پوز خلافت و فرزند سعاد دوام کائنات
از بادشاه زاده کلان سلطان محمد عظمی الخاطی شاه عالم بهادرت و در بعض سلطان محمد عظمی شاه بهادر
بادشاه زاده دیگر نیز فرزند سعادت توأم ملقب شده و فرزند عالیجا خاصه القاب سلطان
محمد اعظم شاه بهادرت و بهادر نام بران عبادت است از دارا شکوه بهادر کلان آنحضرت و فرزند زاده
عزیز و فرزند زاده بهادر زاده است از محمد عزالدین بهادر پسر کلان شاه عالم بهادر و محمد بنیدار
بهادر همین پسر سلطان محمد اعظم شاه بهادر و فرزند زاده عظیم القدر و از محمد عظمی الدین بهادر دوم شاه
عالم بهادر و عمده الملک الماس و آن فدوی از اشاره است از اسد خان که بعد فوت تنایسته خان خطاب

عدل سے اس کے ساتھ ساتھ
 اپنی باورچی لکھنا
 بطور راجت استعمال اور
 کالاجوگیا کے مناسب
 کی طرف تامل یہی فقیر
 دوسرے ہوں اور میں
 عہدِ قیوم کا زمانہ
 میں سے روشن کے اندر
 دیل کے ۱۲ صفحہ

اول کے کسور یعنی بن گرت اور
 بن گرتین ۱۲ بار کے حرف اول کے کسور
 کے کسی کی جگہ پر لنگا ابل ہو کر شیعہ اور
 افیسکا کا نام کر ۱۲ م کے وزن اور مذکر کے
 غنہ سے وہ بچہ جو دو سے پیدا ہوئے ہو
 ایک بیٹے ایک بیٹ بن پیدا ہو گیا
 وان ۱۲ کے لقب یعنی لکے لقب دیا
 ۱۳ م کے وہ نام جو تعریف یا عزت پر دلالت
 کریں ۱۴ م کے جگہ پھر نے اور گزشتہ کی

کہ بندگان خدا بند نشوند بخیر بنظری آید طرفہ ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
خلق اور کرد و دل بادل خالق اند چرخ راہ سالکان طریق ریت و ملکداری کناد بنام باشا نواز
عظیم شاہ بہادر رقعہ - فرزند علیجاہ اسپاہوار کہ این مرتبہ برکافرت سادہ انداز سوائے
آن خیلے خوشم و یاد از بخوار سپید پیر از ان فرزند چنان بخت میدہ از کمال تخطط بخیر خرام موسوم
کرده شد چون آن فرزند در تجویز نام مطابق ہر چیز تہات نام دارند برائے ہر کی از اسپان خاصہ
کہ قمرستان بقید رنگ و نسل سرسبز آختہ کی خواہد رسید تجویز کردہ نویسنده رقعہ فرزند علیجاہ
دلی انبیا آن فرزند با قہ پیر خوشگوار آمد برائے نام آئینہ گننام شد فائدہ اند چون آن فرزند
جو دست طبع دارند و تار کلیف پیر پیر چرامی شوند بہر حال سدھار سن رسا بلا سن میدہ شد
رقعہ - فرزند علیجاہ مزہ کھڑی بریانی شاد درستان سیادی آید الحقی کہ قبولی اسلام خان با
نیر سید میخواست کہ سلیمان بریک پیر از شاگیرم اما شفقت پدے اقتضا نکرد اگر از شاگردان ان کہ ہست
این فن داشتہ باش طلبیدہ آید والا خوشار و زیکہ بیانید و بخورند و بخوراند میت خوشا وقتی خوش
روز گاہے ہک کہ ایے بر خور و از وصل یار کہ میت ہوسل ز سرم یکہ سر زلفت - سیاہی ز موفت و
از روز زلفت - رقعہ - فرزند علیجاہ الحمد للہ کہ فرزند زادہ بہادر خوش آمد و کار دلوش ترقی روز بہ داد
حالا از ترتیب والا جاہ خافل بنا یو دصوبہ مالوہ د صورت اقبال مہم پستی و تنبیہ جاٹان فرزند زادہ
بہادر حال خواہد ماند فرمان بہادرش کہ از راجہ پتان حمیدہ راجہ بن نگہ کچھواہم ہمراہ خود دار و تو نیانہ
وغیرہ اسباب حربے طلوعیہ این مہم از قطعہ دار اکبر آباد بگیرد و والد بزرگوار از وی نہ بدادیدہ راہ راست
باسلام آباد عرف تھرا پور رقعہ فرزند سعادت توام علیجاہ من اعلی حضرت میفرمودند کہ شکاک
بیکار است انسان اگر با مو عقی ان تواند پرداخت ساختگی کار ہای دنیا چہ بدست کہ الدیامر رقعہ الآخرہ
واقفہ خود بدو نفیس نفیس چہا گھڑی آخر شب ز خوابگاہ برآمدہ با بشا توفیق وضو کرد

۱۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۲۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۳۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۴۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۵۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۶۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۷۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۸۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۱ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۲ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۳ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۴ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۵ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۶ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۷ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۸ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۹۹ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت
۱۰۰ - لے ہنگامہ برپا شد نیست از دو قلب القلوب توفیق حضرت

بالله و وظائف می پرداختند و قبل از صبح صادق بعد از آنکه صلوة باجماعت فصلی نماز صبح ادا کرده بجز که در شرف تشریف می دروند و در شنبان را بسعادت دیدار فیض آثار نواخته بعد بر آمدن جماعت دیوان عام میفرمودند و در آن مجلس جمیع منصبیداران بزرگوار با حجاب یافته دیوان عالی و میربخشی تجویز اهل خدمات و محتاج محض تجمعات و دوات و محتاجانی ناظران فوجداران اینان و کوریان صوبجات بجز رسانیده و این امید که ام با بخت مرام پرداخته و لکیر می دیگران مینمودند و بعد ملاحظه معقود اسپان و فیضان خاصه یک پس و دو کهر می روز بر آمده از دیوان عام بدیوان خاص و نق محمی بخشیدند و در آن مقام بخشیان خطام احوال سفر و از آن منصب معروض نموده حکم عرض مکرر و نظراتی حاصل میگردد و انتخاب قانع و سبل هر صوبه عرض کرده و خواهر مقدمه و احکام و فرائین حکم مطلق میگفتند تا قریب و پیران معاملات و شیش می بودن بعد بر عیبت طعام خاصه که اکیداً از وجه حلال مرتب میشد متوجه شده بر آفتابیت تن و قوت عبادت و داد گستری بقدر رسیدن نوشجان فرموده و جزا و شرف بلیغه خوران و راتبه داران که اکثری از علما و فضلا و طلبه علم و مساکین و غریبا و یتیمان و یکسان و بیاران بودند و بسیاری را از آنها در نظر کمپیا اثر و شناس میداشتند استفسار نموده و درخواست خاص تشریف برده ساعتی بادل بیدار قیلوله کرده بعد از انقضای دوپاس و چهار گهر طری از خوا بگاه بر آمده و ضو کرده در خان تملات و آن محیی مشغول میشدند پس از ادا نماز ظهر و آرد به تسبیح و در دست در اسب برج آمده می نشستند و دیوان عالی در آنجا حاضر شده بعضی معروض طلبی و یکی پر د اکثر کاغذ یا بتخط انور میرسانیده و چهار گهر می روزانده باز دیوان عام میفرمودند درین وقت بخشی دیوان تن و سفر و از آن منصب طلبداران گیر را از نظر انور میگذاشتند و آنحضرت بنور تمام تیش احوال حسب نسبت بهر آواکاری وانی هر کدام فرموده بر آن شخص منصب بتوجه جایگر حکم میفرمودند و بعد شام از دیوان عام برخاسته نماز سفر بخانده و خلوت کند و خاص تشریف میرساند و در آنجا

لله و وظائف می پرداختند و قبل از صبح صادق بعد از آنکه صلوة باجماعت فصلی نماز صبح ادا کرده بجز که در شرف تشریف می دروند و در شنبان را بسعادت دیدار فیض آثار نواخته بعد بر آمدن جماعت دیوان عام میفرمودند و در آن مجلس جمیع منصبیداران بزرگوار با حجاب یافته دیوان عالی و میربخشی تجویز اهل خدمات و محتاج محض تجمعات و دوات و محتاجانی ناظران فوجداران اینان و کوریان صوبجات بجز رسانیده و این امید که ام با بخت مرام پرداخته و لکیر می دیگران مینمودند و بعد ملاحظه معقود اسپان و فیضان خاصه یک پس و دو کهر می روز بر آمده از دیوان عام بدیوان خاص و نق محمی بخشیدند و در آن مقام بخشیان خطام احوال سفر و از آن منصب معروض نموده حکم عرض مکرر و نظراتی حاصل میگردد و انتخاب قانع و سبل هر صوبه عرض کرده و خواهر مقدمه و احکام و فرائین حکم مطلق میگفتند تا قریب و پیران معاملات و شیش می بودن بعد بر عیبت طعام خاصه که اکیداً از وجه حلال مرتب میشد متوجه شده بر آفتابیت تن و قوت عبادت و داد گستری بقدر رسیدن نوشجان فرموده و جزا و شرف بلیغه خوران و راتبه داران که اکثری از علما و فضلا و طلبه علم و مساکین و غریبا و یتیمان و یکسان و بیاران بودند و بسیاری را از آنها در نظر کمپیا اثر و شناس میداشتند استفسار نموده و درخواست خاص تشریف برده ساعتی بادل بیدار قیلوله کرده بعد از انقضای دوپاس و چهار گهر طری از خوا بگاه بر آمده و ضو کرده در خان تملات و آن محیی مشغول میشدند پس از ادا نماز ظهر و آرد به تسبیح و در دست در اسب برج آمده می نشستند و دیوان عالی در آنجا حاضر شده بعضی معروض طلبی و یکی پر د اکثر کاغذ یا بتخط انور میرسانیده و چهار گهر می روزانده باز دیوان عام میفرمودند درین وقت بخشی دیوان تن و سفر و از آن منصب طلبداران گیر را از نظر انور میگذاشتند و آنحضرت بنور تمام تیش احوال حسب نسبت بهر آواکاری وانی هر کدام فرموده بر آن شخص منصب بتوجه جایگر حکم میفرمودند و بعد شام از دیوان عام برخاسته نماز سفر بخانده و خلوت کند و خاص تشریف میرساند و در آنجا

بعد از پنجگانه برای اود عایجو است باشد که رونق سلطنت نه کا بد و هیچکدام بد بزبان نیارد و بعد
 هر که از سپهران مافزار و اشود و توفیقات خیر موفقی باشد بعضی اوقات اندیشه بخاطر راه می یابد که همین
 پور خلالت اگر چه اسباب شان شکوت و سامان تحمل و صلویت همه دارد لیکن عید و نیکو ان دوست
 بدان واقعه شده ع با بدان نیک بدیه نیکان است ^{۱۱} به شجاع تر از سیرت می و صفی ندارد و در خوش
 محمول الکلیفیه با کل نرسیده داکم الحمت مگر فانی این عا جز فانی ذی عزم و مال ندین نظری ید را ^{۱۲} غلب
 که تحمل از خطیر زیاست تواند شد سحر اند خان این مصلح مولوی بر خواند ع مراد آبرین مبارک نبه ^{۱۳} صاحب عزم
 است ^{۱۴} آنحضرت فرمودند ع تا دوست کر خواند و میلش یک باشد ر قومه ۵۵ - فرزند دلبند من
 میگوتید علی مردان خان ابو سعید خان مرزا و قلیح خان روز چو کی سپاهیان را اول تو وضع قوه
 میکردند و وقت حاضری حاضری و هنگام طعام طعام و وقت رخصت خوشبو و پان میدادند و بعد
 خانه آن جماعت طعام اقسام میفرستادند و میگفتند که نشو آن طفلان اینها بر تنها خوری این قری ^{۱۵} معج
 و کم بخت با طعن کنند و حسرت بخورند شخصی در زمان سلف مش بزرگی شکایت زمانه آغاز کرد و فرمود
 که هنوز موقع سیاست و مصلحت حد رقیاس است که انسان از خوف نان نه غم مال جان است اندیشه ^{۱۶} مقام
 هستی دین ایمان و آن مستقبل نیات ابدی دنیا مبتدل خواهد گشت و جو را کشید و طوطو خواهد
 یافت عدل احسان قطعاً خواهد رفت ناطقان و حی ناطقان بلا در بلا باز نگری خواهند کرد این خلیفه ^{۱۷} بخت
 عصم چشم از داد و خواهان خواهد پوشید امیران مصلحت هر که بجا و نیت شکران خواهند کوشید حق ^{۱۸} طالبان
 راکل و باطل خواهد گردید و لشوار بدلیری پیش خواهند آمد و ستران بوزارت اختصاص خواهند ^{۱۹} با هم
 یافت مردم ذوی القدر را لبس بیک و بقیه راجد اصلاح کار نخواهند پرداخت مستحقان امور را وجود ^{۲۰} دالیه
 گوشه نشینی امین خواهند بود و بی شعور ان نا کرده کار ان کار فرامی خواهند نمود و سپهران پد را
 خواهند رنجانید و پدران بی شفقت خواهند گردید و ان حال را از فسق میبری شوهر طالع خواهند نالید ^{۲۱} بر کار

سلطان پنجگانه بلیان وقت کی تواند شد
 اندر دوشوی از ایشان صدر سکوت
 بطلان نرسد و خلیفه
 با حق و کرامت
 چو کسی الکلیفیه معلوم بود
 هم داری ازان
 ۱۲ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۳ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۴ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۵ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۶ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۷ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۸ شاه ابله است و تمام او را
 ۱۹ شاه ابله است و تمام او را
 ۲۰ شاه ابله است و تمام او را
 ۲۱ شاه ابله است و تمام او را

بازان بروقت بخوابد باریک حکام غلات را بقرض شوم طبعی گران تر خواهند فروشانند مالک نظم
کار فرمایان بران خواهد گردید و فواخس در ساکن خواقین علانیه ساکن خواهند بود و مردمان
پوشیدن لباس ناز غبت خواهند نمود رقعہ ۵۴ - فرزند عالیجاہ فاضل خان سپہاوی شہاد
دل بدر داند سپہا را از دار سپہا راہ کار خوش حال بود علقہ تاویل را سر حساب میداشت و خانہ
بی سوسا مانا زیر سامانی خود روشن میساخت در خوش سیرتی وزیر خان حاجی محمد ہم شہنہ نیا
گردید محمد خان میر نیاز ہم اگر چه بدینستند اما مقصدی سخت گیرند چونستینان شما اکثر ملازم میشوند
حالا قایل خان را میخوانیم از شما میگیریم شمار بے این کار محمد حسن را نگاہدارید اینجا قضاہ الجال
ست تا آمدن و عنایت اللہ خان سپہا را خداید کرد و گویا مشاغل بسیار دارد و حق حافظہ مریم منیر
ست پسرش ہم از شخصیت بیگانہ نیست اطراف خویشاوندان سخت میگیرند و در بر و وقت صرف
نصایح میکنند کہ بکناتہ سعد اللہ خان خدایالی برادران خود دنیا و گفت کہ خانہ برادران
متصدیان ہمین بلادند خدایے تعالیٰ رفیق بد بار اہدایت کند یا گردن بشکند رقعہ ۵۵ -
فرزند عالیجاہ ابنتہ ذاللقہ پسند بذاللقہ پدر سپہا را خوش گوار آمد نصرت و دولت سپہا را جوان زیادہ باد
ع ہر چہ از دولت میرسد نیکوست + رقعہ ۵۶ - فرزند عالیجاہ جان حاصل زندگانی پر صفت
بگوات شغل نگاہ دکن کابل نیست کہ بنابر بعد مسافت و سرحد ملک تجویز ناظران خواہ مخواہ منظور
بروین بعد عمل نمایند تا آنوقت کہ آنہم فریبست بوحیدہ و وحید کار متشی باید کرد و فوجدار پر کند
کہ پیر مہتنست بنابر عوارض بدنی ملازمت شما کردہ بحال باشد بطور او و اگر از نذر رقعہ ۵۷
فرزند عالیجاہ فقیری حدیثی نوشتہ آورد کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم از مہر جبریل رسید
کہ کہ عمل بہترین اعمال است گفت خدمت ملوک کہ نفع و سرور باہل حاجت رساندن
میخوانیم کہ در خدمت ملوک باشم و قضای حاجت مسلمانان میکردہ باشم فرمودیم کہ نفع آن

فواخس جمع ہے فاختہ کی بیخیزا اور
عکسہ بیان مازنا کا رعد و تون سے ہے
اسطہ علقہ تاویل خود لیا را اور حال
خویش و دولت دار اسطہ منشیان
خویش و دولت دار اسطہ منشیان
جمع منشیان جمع ہے منشیان کی طرف
انتساب جمع ہے منشیان کی طرف
منشیان جمع ہے منشیان کی طرف
ذاللقہ پسند بذاللقہ یعنی ذاللقہ
کالیسند کیا ہو اتم خواہ ذاللقہ پسند
اسم کا نام ۱۲۰۰ والہ اللہ اعلم
سے فوجدار اور سپہا را کی طرف
بیت اور متاثر کرنا ۱۲۰۰ اسم ہم زمین
بیت اور متاثر کرنا ۱۲۰۰ اسم ہم زمین

رقعہ ۶۰ - فرزند عالیجاہ ہایا کہ امر پر اوالی آرند برگشتہ دادن آن نقصان بیت المال است اگرچہ
 این مرتبہ بر اصل مصلحت معاف کردیم لیکن آئندہ چنین بجزایر رقعہ ۶۱ - فرزند عالیجاہ ترکی کہ این
 مرتبہ فرستادہ اند صورت و شیر خوار و از اسپ اولین ہم خوب آمد سبک سیر نام گذارستم کہ اسم با منی شد و رقعہ
 فرزند عالیجاہ موسو خان ایتجو بران فرزند شہی دل کردیم آدمی اگر از عہدہ یک کل ہم خوب آمد عہدہ
 صدر تشریف نیست تشریف نام ع کہ خب نفس نگردد و بسالما معلوم بکلیہ نیست ہر کار خدشی باید فرمود
 مخفی متخصیص اہل الشہار بدو کہ انہا کے دنیا را بتدبیر ہم حسن خدمت فریقہ منیاید و باز اہل نفسا
 را کار میفرمایند اینجا بد افتخار خان محمد علی خان خانسا مان فاضل خان فاضل خان خوب کرد کہ
 آثار خیر از ناصیہ آنها دیدہ میشد اراضی فی را اطباء علاج توانند کرد و امر رضایان غرض را مقلب القلوب
 دو اند رقعہ ۶۲ - فرزند عالیجاہ سلمہ اللہ تعالی میخواستیم دیانت خان جلد قادر را دیوان سرکار
 فرزند زادہ بہادر کنیم اما اسم بی سبب بر آمد توقع دیانت از وغیرہ متوقع رقعہ ۶۳ - فرزند عالیجاہ
 شماسلیقہ درستی و طیاری و انشیات دارد یکجہرات زریفہ زینت ہندوستان و اہل کسب و ہنر
 و اہل حرفہ ہمہ حبت آنجا میباشند بالفعل از کار خانہ بادشاہی تعلقہ آنجا پنجمی آید و در ان زمین
 مادہ جزری البتہ لازم است رقعہ ۶۴ - فرزند عالیجاہ از وقایع زبدا مفصل معروض رکاہ
 کردید کہ ان لشکر یک روعہ تو چنانہ ان فرزند ارجمند شہنشاہ شیطان ہمتی شقی بیچارہ شکست
 و دست دادہ چیرہ یاق خانہ قافلہ را سلاست آورد فی الحال ملاتر و جانفشانی و قہاش سزاوار
 و آفرین ست رعایتی کہ مناسب شد نمایند و بعضو ہم معروض اند رقعہ ۶۵ - فرزند عالیجاہ میر
 جلال کہ از ان فرزند ارجمند جد شدہ ظاہر ہمیشہ زادہ ہمت خان مرحوم است کہ ہمیشہ بابو و سید زادہ
 کریم اصبح الحسب چہرہ آوردند رقعہ ۶۶ - فرزند عالیجاہ پسران شمشیر خان چہرہ اندازند استغفا
 آہنابی سبب نخواہد بود و قیاریا اند کہ حرف بانداضن از جہد یاران قہ کارداشتن محض نمیشد تا آفتاب شہر

بعد از این ہمہ سبب فرستادہ شد
 خدمت سے ہلکا جی فرزند جاری ہے
 رقعہ ۶۱ - فرزند عالیجاہ ترکی کہ این
 مرتبہ فرستادہ اند صورت و شیر خوار و از اسپ اولین ہم خوب آمد سبک سیر نام گذارستم کہ اسم با منی شد و رقعہ
 فرزند عالیجاہ موسو خان ایتجو بران فرزند شہی دل کردیم آدمی اگر از عہدہ یک کل ہم خوب آمد عہدہ
 صدر تشریف نیست تشریف نام ع کہ خب نفس نگردد و بسالما معلوم بکلیہ نیست ہر کار خدشی باید فرمود
 مخفی متخصیص اہل الشہار بدو کہ انہا کے دنیا را بتدبیر ہم حسن خدمت فریقہ منیاید و باز اہل نفسا
 را کار میفرمایند اینجا بد افتخار خان محمد علی خان خانسا مان فاضل خان فاضل خان خوب کرد کہ
 آثار خیر از ناصیہ آنها دیدہ میشد اراضی فی را اطباء علاج توانند کرد و امر رضایان غرض را مقلب القلوب
 دو اند رقعہ ۶۲ - فرزند عالیجاہ سلمہ اللہ تعالی میخواستیم دیانت خان جلد قادر را دیوان سرکار
 فرزند زادہ بہادر کنیم اما اسم بی سبب بر آمد توقع دیانت از وغیرہ متوقع رقعہ ۶۳ - فرزند عالیجاہ
 شماسلیقہ درستی و طیاری و انشیات دارد یکجہرات زریفہ زینت ہندوستان و اہل کسب و ہنر
 و اہل حرفہ ہمہ حبت آنجا میباشند بالفعل از کار خانہ بادشاہی تعلقہ آنجا پنجمی آید و در ان زمین
 مادہ جزری البتہ لازم است رقعہ ۶۴ - فرزند عالیجاہ از وقایع زبدا مفصل معروض رکاہ
 کردید کہ ان لشکر یک روعہ تو چنانہ ان فرزند ارجمند شہنشاہ شیطان ہمتی شقی بیچارہ شکست
 و دست دادہ چیرہ یاق خانہ قافلہ را سلاست آورد فی الحال ملاتر و جانفشانی و قہاش سزاوار
 و آفرین ست رعایتی کہ مناسب شد نمایند و بعضو ہم معروض اند رقعہ ۶۵ - فرزند عالیجاہ میر
 جلال کہ از ان فرزند ارجمند جد شدہ ظاہر ہمیشہ زادہ ہمت خان مرحوم است کہ ہمیشہ بابو و سید زادہ
 کریم اصبح الحسب چہرہ آوردند رقعہ ۶۶ - فرزند عالیجاہ پسران شمشیر خان چہرہ اندازند استغفا
 آہنابی سبب نخواہد بود و قیاریا اند کہ حرف بانداضن از جہد یاران قہ کارداشتن محض نمیشد تا آفتاب شہر

بدو را ایشان چنین خیال بهر حال اگر محضه اقدس بیاورد منصب و شاهی اختیار نمایند مضائقه
 ندارد که رقعہ ۶ - فرزند عالیجاه بیعت ہمیشین تواند بود به باید تا اثر عقل دین بر غیر اید از دیر باز
 مسموع میشود که در محالات قبول شما ظلم صریح بعیل میاید مظلومی بجای ده که بولانی ز سر داد و دفع ظلم از
 سر و کند مظلومه در دیوان قضایانام والی عامل نبولسند خوشی دوم را انقدر اختیار دادن اقتضا
 افزودن که دیگر برادر کار او مجال عرض نباشد چه معنی دارد اگر چه استقلال دم کار هر قدر باید افزود
 بجاست فاما فاعل مختار ساختن و بیجویات ساخته او نیز داشتن محض بجای باعی باید بشین باشد
 بیگانه او و در دام افندی اگر خوری و آند او و تیر از رخ راستی کمان کج دید و بگر که چگونه حسیست از خان
 او فرد تر سر از آه مظلومان که هنگام و عاگردن و اجابت از در حق بهر استقبال میاید رقعہ ۶۹ - فرزند
 عالیجاه افتخار خان را ایم خدمت خانسانانی از خوش فطرتی و دهنه انی و جز وری حرف خوبی عرض
 نمود که بی دینانی مخصوص از خدیو و جمال نیست راستی را بخلاف و خلاف را بدست و نمودن چنین
 ست خیل خوش گردیدیم و جمیع مقربان اهل خدمت محض و قدغن فرمودیم که احوال هر سانی کم و
 کاست عرض میکردند و پاس مراتب خوشی و آشنائی و بیگانگی منظورند از رقعہ ۷۰ - فرزند
 عالیجاه حسونت کهتری را هر گاه اعلی حضرت بخطاب ای تیار بخشیده دفتر دارتن فرمودند ارشاد
 نمودند که میان و جاگیر طلبان مین باشی یاد داشت نو میرزا از انضا هر گاه رجوع شود چنانچه منصب
 در آخر روز که در صحن غسلیخانه نقشه صویجات و معارات می نیم از نظر نگذازند تا حسب هر یک نظر تا
 دریافتند که جایگزین حکم فرایم همچنین از دفعه دفعه تصحیح حکم بود هر قدر در دستگاه و باغ بود ابرو خشیان
 بعضی قدسی ساینده اسپان بدغ رسانند و محله در دیوان بنایند یساق بشتاق توجیه از کار
 بر خاندان ترقی ضد ابطاحلال کلی راه یافت آنحضرت مکر میفرمودند که دیوانیان سر کوبان
 فوجداران داروغه عرض کرد و در خشیان منصب داران نیما را در دین فوین شعور باید که بهتر از همه

۱ - در بار بایک
 ۲ - موعده مدت در کار کوشش
 ۳ - بایز بنیبت زانست
 ۴ - حرف با بایک پیش از آنکه در دین
 ۵ - حلق در از اورات و از کوشش
 ۶ - حلق در از کوشش
 ۷ - حلق در از کوشش
 ۸ - حلق در از کوشش
 ۹ - حلق در از کوشش
 ۱۰ - حلق در از کوشش
 ۱۱ - حلق در از کوشش
 ۱۲ - حلق در از کوشش
 ۱۳ - حلق در از کوشش
 ۱۴ - حلق در از کوشش
 ۱۵ - حلق در از کوشش
 ۱۶ - حلق در از کوشش
 ۱۷ - حلق در از کوشش
 ۱۸ - حلق در از کوشش
 ۱۹ - حلق در از کوشش
 ۲۰ - حلق در از کوشش
 ۲۱ - حلق در از کوشش
 ۲۲ - حلق در از کوشش
 ۲۳ - حلق در از کوشش
 ۲۴ - حلق در از کوشش
 ۲۵ - حلق در از کوشش
 ۲۶ - حلق در از کوشش
 ۲۷ - حلق در از کوشش
 ۲۸ - حلق در از کوشش
 ۲۹ - حلق در از کوشش
 ۳۰ - حلق در از کوشش
 ۳۱ - حلق در از کوشش
 ۳۲ - حلق در از کوشش
 ۳۳ - حلق در از کوشش
 ۳۴ - حلق در از کوشش
 ۳۵ - حلق در از کوشش
 ۳۶ - حلق در از کوشش
 ۳۷ - حلق در از کوشش
 ۳۸ - حلق در از کوشش
 ۳۹ - حلق در از کوشش
 ۴۰ - حلق در از کوشش
 ۴۱ - حلق در از کوشش
 ۴۲ - حلق در از کوشش
 ۴۳ - حلق در از کوشش
 ۴۴ - حلق در از کوشش
 ۴۵ - حلق در از کوشش
 ۴۶ - حلق در از کوشش
 ۴۷ - حلق در از کوشش
 ۴۸ - حلق در از کوشش
 ۴۹ - حلق در از کوشش
 ۵۰ - حلق در از کوشش
 ۵۱ - حلق در از کوشش
 ۵۲ - حلق در از کوشش
 ۵۳ - حلق در از کوشش
 ۵۴ - حلق در از کوشش
 ۵۵ - حلق در از کوشش
 ۵۶ - حلق در از کوشش
 ۵۷ - حلق در از کوشش
 ۵۸ - حلق در از کوشش
 ۵۹ - حلق در از کوشش
 ۶۰ - حلق در از کوشش
 ۶۱ - حلق در از کوشش
 ۶۲ - حلق در از کوشش
 ۶۳ - حلق در از کوشش
 ۶۴ - حلق در از کوشش
 ۶۵ - حلق در از کوشش
 ۶۶ - حلق در از کوشش
 ۶۷ - حلق در از کوشش
 ۶۸ - حلق در از کوشش
 ۶۹ - حلق در از کوشش
 ۷۰ - حلق در از کوشش
 ۷۱ - حلق در از کوشش
 ۷۲ - حلق در از کوشش
 ۷۳ - حلق در از کوشش
 ۷۴ - حلق در از کوشش
 ۷۵ - حلق در از کوشش
 ۷۶ - حلق در از کوشش
 ۷۷ - حلق در از کوشش
 ۷۸ - حلق در از کوشش
 ۷۹ - حلق در از کوشش
 ۸۰ - حلق در از کوشش
 ۸۱ - حلق در از کوشش
 ۸۲ - حلق در از کوشش
 ۸۳ - حلق در از کوشش
 ۸۴ - حلق در از کوشش
 ۸۵ - حلق در از کوشش
 ۸۶ - حلق در از کوشش
 ۸۷ - حلق در از کوشش
 ۸۸ - حلق در از کوشش
 ۸۹ - حلق در از کوشش
 ۹۰ - حلق در از کوشش
 ۹۱ - حلق در از کوشش
 ۹۲ - حلق در از کوشش
 ۹۳ - حلق در از کوشش
 ۹۴ - حلق در از کوشش
 ۹۵ - حلق در از کوشش
 ۹۶ - حلق در از کوشش
 ۹۷ - حلق در از کوشش
 ۹۸ - حلق در از کوشش
 ۹۹ - حلق در از کوشش
 ۱۰۰ - حلق در از کوشش

باشند رفته فرزند علیجاه حاجی ادبی و بی اعتدالیهادیت کشین نجابی که بر مزار فاضل الملو
شاه بنده نواز گیسو دراز فرخ رفته و حوصله خود را عرض داد و مفصل از فرزند سونخ نگار
معروضی رگه گشت آن حالیه را بایشی که هرگاه آن نایب را باین احوال منکر در آن مقام رفته
بود کسان خود را تعیین نموده میفرمودند که قشال کرده بیازد و جولان کرده همراه گریز بردار
بجسور میفرستاد و ظاهر رعایت واقع نگاری برین نیاورد و از نیجا گریز بردار شد یقین کردیم
آن یقین را بسته بیازد و ناکسان که بر کار آنید چنین گفتند و از چنین مقدمات رو در کار هیچ کس
از فرزندان نیست تا بنایت الله خان دیگران چه رسد رفته بخط انور در حالت تنوع صادر شد
سلام علیکم و علی من لدیکم پیروی رسید و صنعت قوی شد قوت از اعضا رفت یگانا آدم و بیگانه دیگر
خبر از خود نداشتیم که میستم و چه کاره ام نفسم که بی ریاضت وقت افسوس آن فی ماند الگداری و رعیت
پیر و کجیج از من نیاید عزیزی و صفت رفت خداوند در خانه دارم و در شتایی آن در چشم تاریک و بی غم
حیات پاندا نیست و انفس وقت نشانی پدیدارند و از استقبال توقع مفقود تیج غارت کرده و حرم
و پوست تنها گذاشت فرزند کام بخش اگر چه بیجا پور رفت اما زدی است و آن علیجاه از آن هم نزدیک تر
عزیز القدر شاه عالم از همه دور تر فرزند زاده عظیم حکم الله العظیم نزدیک بهند و ستان سیده
شکریان همه سیدت و پادشاه همه من مضطرب از خداوند تهنانی گزیده در صفا اضطراب و چون
سیاب یقینانی فهمند که حقایق و ایم تیج با خود نیاوردیم و مکره گنا بان همراهی بر منمیدانم که در
عقوبت گرفتار خواهم شد هر چند نظر بر الطاف و رحمت امید قوی است اما نظر بر اجمال افعال
تفکر نمیکند از چون از خود گذشتیم دیگری کجا ماند ع هر چه با و بادا گشتی در آید با ختم و صفت
بندگان اگر چه پروردگار خواهد کرد لیکن نظر بر عالم ظاهر بر فرزندان هم ضرورت خلوق
و مسلمین ناخن کشته نشوند فرزند زاده بهادر در دعای آخرین گویند وقت رخصت ندیدم نتیجتاً

عالم از علیجاه است که از دست آمده بود
نشین ۱۷ دیون یکبارست که گفته اند
شاه و بن بختی غارت او را در بود
ساخته این ۱۲ سکه ایست بیاس
عبدان یقین میسر است افعی شانی است
استه نالان بونا ۱۲ سکه ناکار و نالان
۱۲ سکه نالان کردن با فقر
فانوان با نذر نایب است که چنین
بازدها ۱۲ سکه نایب است که چنین
عالم علیکم و علی من لدیکم پیروی
نیز از دست میسر است افعی شانی است
سکه نایب است که چنین
دستاور میسر است که چنین

جواهر انجا کو گشت توجیه برگمارند و منظر حکم در تبتیه کسر نشان متوقع اضافه مثلثی کران نه شوند
که ملک زشماست و ما خود آفتاب لب بایم رقعہ ۵۷ - فرزند زاده بہادر فرزند ان مزاجدان برآ
اصافہ محلہ داران واقعہ نگاران نجی نویسند ان فرزند زاده چراجتویر بیجا بیناید بلکہ اگر داند خدمت واقعہ
نگاری بدگیری مقرر نمایند کہ حالہ واقعہ نگار واقع نماید بیت چون غرض ان مدہنر پوشیدہ شد
صد جالب ز دل بسودیدہ شد رقعہ ۵۸ - بنام شامہ زادہ محمد بیدار بخت پسر کلان سلطان محمد
اعظم شاہ بہادر فرزند زادہ بہادر مران خارج بعض سید کہ ہنگام بودن فرزند زادہ دفتچہ زخمہ
مران بر موضع دودہرہ کہ حجتہ مصارف باغ جہان را یکم تعلق دارد تا ختمند و یکم درین باب کن
بیدار بخت نوشت و انشان معذرت نامہ بخدمت یکم نوشتند ان مقدمہ چراجتویر نگاشتند
و سوال وجوابیکہ میان ہم واقع شدہ پیچمنہ مخفی داشتند رقعہ ۵۹ - فرزند زادہ بہادر چون
شما تبار قلعہ بریتی شاہ راگ کہ پیشتر گرفتہ آید گزرا نیدہ آید ان مکررست و از فرزند علیجاہ بنابر
اینکہ در سیاق ست گرفتہ شد اما فراموشی از علیجاہ و دودہی ندارد رقعہ ۶۰ فرزند زادہ بہادر برآ
دفع امر اضطراری در دفع مضرت سحر دعا اجابت مقرون ترقیب نمایند جمیع فضلا و علما متفق
اللفظ اند کہ دم کردن سورہ اخلاص سورہ فاتحہ بر آب آشامیدن ان خیلی سیلحہ الاثرست
و اگر چه وزن کردن تمام بدن و باطل و فقرہ و سن غلات و روغن و غیرہ اجناس معمول لایت اہل
اسلام انجا نیست اما چون فیض ان عمل جمعی کثیر از محتاجان مساکین میرسد اعلیٰ حضرت ہم درالی
دوم ترہ عنصر مبارک دزن کردہ ہمزنی ات قدس مستحقان خیرات میکردند اگر ان نور الالبصا
ہم در سادہ بارود و ہر یک مرتبہ ہفت بار با جاسمہ اگانہ کہ در صد تسبیح یافت عنصر خود را وزن
کردہ انیا میکردہ بابرے دفع بلیات و کجائی خوبی متنا بیت صنف فقرہ و بختہ و دوا
ہم دوا و اللہ شافی اللہ کافی رقعہ ۶۱ - فرزند زادہ ہریر سودا خاں بیت منصب بادشاہی بدو

ربیع الثانی جو مال و در تبتیه کسر نشان متوقع اضافه مثلثی کران نه شوند
که ملک زشماست و ما خود آفتاب لب بایم رقعہ ۵۷ - فرزند زاده بہادر فرزند ان مزاجدان برآ
اصافہ محلہ داران واقعہ نگاران نجی نویسند ان فرزند زاده چراجتویر بیجا بیناید بلکہ اگر داند خدمت واقعہ
نگاری بدگیری مقرر نمایند کہ حالہ واقعہ نگار واقع نماید بیت چون غرض ان مدہنر پوشیدہ شد
صد جالب ز دل بسودیدہ شد رقعہ ۵۸ - بنام شامہ زادہ محمد بیدار بخت پسر کلان سلطان محمد
اعظم شاہ بہادر فرزند زادہ بہادر مران خارج بعض سید کہ ہنگام بودن فرزند زادہ دفتچہ زخمہ
مران بر موضع دودہرہ کہ حجتہ مصارف باغ جہان را یکم تعلق دارد تا ختمند و یکم درین باب کن
بیدار بخت نوشت و انشان معذرت نامہ بخدمت یکم نوشتند ان مقدمہ چراجتویر نگاشتند
و سوال وجوابیکہ میان ہم واقع شدہ پیچمنہ مخفی داشتند رقعہ ۵۹ - فرزند زادہ بہادر چون
شما تبار قلعہ بریتی شاہ راگ کہ پیشتر گرفتہ آید گزرا نیدہ آید ان مکررست و از فرزند علیجاہ بنابر
اینکہ در سیاق ست گرفتہ شد اما فراموشی از علیجاہ و دودہی ندارد رقعہ ۶۰ فرزند زادہ بہادر برآ
دفع امر اضطراری در دفع مضرت سحر دعا اجابت مقرون ترقیب نمایند جمیع فضلا و علما متفق
اللفظ اند کہ دم کردن سورہ اخلاص سورہ فاتحہ بر آب آشامیدن ان خیلی سیلحہ الاثرست
و اگر چه وزن کردن تمام بدن و باطل و فقرہ و سن غلات و روغن و غیرہ اجناس معمول لایت اہل
اسلام انجا نیست اما چون فیض ان عمل جمعی کثیر از محتاجان مساکین میرسد اعلیٰ حضرت ہم درالی
دوم ترہ عنصر مبارک دزن کردہ ہمزنی ات قدس مستحقان خیرات میکردند اگر ان نور الالبصا
ہم در سادہ بارود و ہر یک مرتبہ ہفت بار با جاسمہ اگانہ کہ در صد تسبیح یافت عنصر خود را وزن
کردہ انیا میکردہ بابرے دفع بلیات و کجائی خوبی متنا بیت صنف فقرہ و بختہ و دوا
ہم دوا و اللہ شافی اللہ کافی رقعہ ۶۱ - فرزند زادہ ہریر سودا خاں بیت منصب بادشاہی بدو

۱۲ و سرے اظہار عنایت مکتوبہ پر ۱۲

که این قسم خیرخواهی از چه راه بخاطر گذشته اگر شاه عالیجاه است که مطلب این فرزند زاده کرده اند
مضائقه نذر دو لاسرچین خیا که کام در گذرند که اخلاص دوستی نمی فرماید بل شوی پندارد
غور را شاید رقعہ ۹۰ - فرزند زاده عظیم اگر چه احداث تاری محال سری بدر وزیر اندوزی دارد
لیکن معنی این محال مفهوم میشود که کدام مفتی مفت خور فتوی داده این قسم قسطلح اندیشاں خانان
را دشمن جانی دلی و بدخواه حاوالی دانند و تکریمت حق سبحانه تعالی بجا آرند که صوبه زر نیز وزیر
ریز و همه چیز از آن فراوان عطا کرده عیت پروری را سرمایه دولت دینوی و اخروی شمار
رقعہ ۹۱ بنام امیر الامر اتالیب خان صوبه دار اکبر آباد یار وفادار خجسته اطوار در حفظ ایزد
متعال بوده مشتاق داند روز تحریر که شنبه بیستم ربیع الاول است شجاع هزیمت روزی بشکر
ظفر اثر که در کاب نصرت لضا باین نیازمند ترین حضرت عراسمه بود مقابل نموده سزا کردار
ناہنجار و کنار تمام او بار خوشین یدیه بیت از دست و زبان که بر آید که حمده شکرش بدر آید
تفصیل این فتح بزرگ بعد از این نوشته خواهد شد حسونت سنگه نامر از جنگ پشت که نزد خیم
آمده منزل کردیم که بنیط طرف اکبر آباد رفت ظاهر ابوطن خود بر دو خسر الله نیا والاخرة ذلک الله اعلم
المبین باید که آن عضد الخلافة بمجر اطلاع بر مضمون این منشور والا لوازم سرور و شادمانی بتقدیم
رسانیده باد اشکر نعم حق تعالی قیام نماید و بصیطان صوبه متعلقه و قرار واقع پرواز و بالفعل فرزند
بجان پیوند محمد سلطان بهادر را بتعاقب آن باقی شناس تعین فرمودیم و اعتراف باکبر آبادی کنیم
رقعہ ۹۲ - بنام عمده الملک در الهام اسدخان حسب العرض آن فدوی خلعت بخشی گیری
دوم بصدر الدین محمد خان صفوی مقرر شده حال او را باید طلبید و برین عطیه آگهی بخشید و تا
آمدن او آن مزاجداران ازین دفتر خبر باید گرفت که محرران بشوم طبعی مجال التلمیذین نمایند و اصل مطلب
نیز از اسناد کار تصدیق کنند و بلائی هر کس بضمیر خود صفا خواهد داد + آئینه خویش را جلا خواهد داد

۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

و احسنی فی زمره المساکین آمین آمین **رقعه ۹۴** حسب التماس آن فدوی که غنی الله
 خان بحال شده در و شروط بسیار است اول آنکه جمع پرگنه هر سال زیاده کند دوم آنکه بر احدی
 ظلم نرود و دومی ویران نگردد و سوم حد و دفع جاری خود چنان از قطاع الطريق خالی و از آن
 پر سازد که مسافرن و مترودین و تاجر و بیوپاری بلا و سواس بر و رفت کنند اگر این مراتب
 قبول کند و عمل در دنی باشد سند دهد و الا خلیفه ثانی امیر المومنین عمر رضی الله عنه در خلافت خود
 بر کار امیر ناحیه میکرد و بعد نامه چن چیز از و میگرفتند یکی آنکه حاجب بر در نگاه ندارد و مردم نمی
 احتیاج خود را در دفع تواند نمود و دوم آنکه اوقات خود مصروف کار خدا دارد و سوم آنکه مرکوب
 اختیار نکند چهارم چیزی برای خود یا اطفال خود از بیت المال نگیرد و کسب به از وجهه حلال قوت
 خود نماید و پنجم اگر بنا بر کسب یا عارضه نتواند بشورت مومنان زکیرم یا سه دم بگیرد و زیاده
 ندارد پنجم هم مصر و بعد از او در و در قضا یا یا یا قبیله دار و آشنائی منظور نکنند و دیگر هم شرط
 بسیار در کتب سیر و تواریخ مرقوم است تا که پیروانیتیم باید که بقدر طاقت خود و کیشیم اللهم هذا الصراط المستقیم
 و السلام علی اهل البیت **رقعه ۹۵** آن فدوی منعم خان وکیل شاه عالم را که دیوانی سرکار ایشان
 یافته امر و نه بر له رخصت بیاورد تا از و احوال کبریا بکیرا بکیرا بیدار و ایرانی غول بیابانی در
 قریب قندهار مقیم شده باشد و والی پنجاب طریقی نمیرود و انتظار قضیه نام قضیه می کشد فرموده
 نظم نرفت از دم قول آن کاسه گر که میگفت یا کاسه پر خطر و ندانم که سنگ سپهر قضا ترا
 بیشتر یا مرا تدبیرش غیر از یک سپهر خود را گذاشتن در کابل یا فنج بزرگ محمد معز الدین بهادر را
 داشتن در دلتان باستانان سرگنا انفصال مقدم یعنی رفتن این فانی و راضی بودن بصلاح
 و تقسیم ملک نیست بطریق و صایا گفته میشود که بسیار نامداران حنا و عید که با فرختن ناکره قتال
 دولت را بجزرت گذاشته و عمر تلخی بسر برده جان به دست داده یکی از انجمله دارا شکوه بوده

لله و بیجا بجهل
 که بیخبر است کوی کانون بیاب
 خدائی تنگبسی است و در طایفه عدو جمع
 مدی که مدتی اندازد از بار بار بخوار
 رنجایت هر چه می باشد حکم که می باشد
 یعنی با قضا و حال حکم که می باشد
 بیجا بکند و در کسب سوار می باشد
 بین جیسر است و در کسب سوار می باشد
 قضا را جمع است قضیه که می باشد
 که حکم قضا و عید که می باشد
 و الون بر و در سلاطین و چو بزرگی
 این نا و اوبه اولا و گو و در سلاطین
 بیابانی از کسب سوار می باشد
 چهار و در کسب سوار می باشد
 بین کسب سوار می باشد
 چنانچه کسب سوار می باشد
 بزرگی کسب سوار می باشد
 آدمی بلفظ کام و در سلاطین و چو بزرگی
 چنانچه کسب سوار می باشد
 آدمی بلفظ کام و در سلاطین و چو بزرگی

اگر بخاطر او یا بفضل محض رقعہ ۹۸ - امیر خان سالکی الی نذر بدیر فرستادہ چنانکہ اکثر چیرہ باضالیع
برآمدہ بنویسید کہ زود زود دار سال میداشته باش اگر چه در کار نیست و در حص قلع نیست بدین
اسباب معاش + آنچه مادر کار داریم اکثری و کار نیست + رقعہ ۹۹ - آن فردی را عزا آنگہ بخوا
در گذشت اگر چه با اہم باید گذشت ع تا نفس با قیست راہ زندگی ہوا نیست + آن فردی بذا
دار السلطنتہ لاہور کہ برادر اوست بنویسید کہ اموال آن میر و بچہ و یک تمام کہ فقیر و کمیر و دانی در
بلکہ پر کاہی فرو گذاشت نشود ضابطہ نماید و از خارج نیز بتقدیر ہر چہ تمام تر خبر گرفتہ و از تیغہ و حقہ با مید
و ہم استفسار کردہ ہر چہ باید در قید خود آر کہ این عبارت چہ شخصی را کہ ضابطہ وقت بصلح یا
فساد رعایتی فرو ن از حد شرع نماید حق زمین پامال کردہ باشد و ایم حیات او بر لے پاس
خاطر شل بین معصیت برخود گذر فتہ بودیم اکنون چرا باز نگیریم بیت گفتگو بسیار شد فاش شدم
مسئلہ بسیار گفتیم دم زدم رقعہ ۱۰۰ - محمد خان را صد لے اضافہ مرحمت شدہ آن فردی بختی ملک
حکم رساند کہ در دیوان تسلیمات بکنانہ و خلص خان د بایا عانت دیوان بناطم خواہد نوشت مکرر خان
ہر چہ کر نیست خواہد کہ در قلعہ ۱۰۱ - سر تیج پٹینی بسپر محمد امین خان اویم ب صاحب جمع جو اہر خانہ حکم
کہ دوستہ باقیمت مناسب خرد ز نظر گذرانند اگر چه ضابطہ نیست سرچ بخصیکہ از چار ہزاری منصب
کم داشته باشد عنایت شود اما چون طفل ست برادر خوشی و چنین عطا مضائقہ ندارد اعلیٰ حضرت ہم
بسپر حادق خان شہنشاہ بودہ و قتیکہ بسن تمیز رسد و بزرگ شد آن استی آن نمی فرمود رقعہ ۱۰۲
فردی دگاہ حسین علیخان با فرزند زادہ معز الدین بہادر بر ہمزدگی نمود و بے اجازت برخاستہ
چنانچہ شاہزادہ گلہ نوشہ کمی منصب یاد کرد و جاگیر ضبط نمود تا دیگر از اعبرت شود بیت کند
بسیار مردار بقدر کمان چون بکشیدن دہر کیا دہ شود و اخوذ بالشدن شرور و انفسا و من سیات
احمالا رقعہ ۱۰۳ - انشا یمکہ فرزند ارجمند بآن فردی خلاص پیوند نوشتہ بودند بہ مطالعہ دار

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

بنیت باشد رقعہ ۱۱۔ فدوی دگاہ فردا ملازمت باو شاہزادہ عالم بیاد مقررست بمقتی الملک
و مردم دیگر را با فوج خود با برک استقبالی پذیرفت و باین گزین آورد و چشم ماروشن سببیت
دقتی و خرم روزگارے + کہ ایسے برخوردار واصلی سے + رقعہ ۱۲۔ فدوی با خلاص سخط دیوان عمری
کہ عین باد کار نیست این علت را از میان باشد مردم معتبری عنایت اللہ خان کفایت میکند باحق
حاسب المصور ہم پر پروانہ زایدست قوی ست مشہور کہ اول بنیاد ظلم در جہان زندک بود دہر کہ آمد
بر ان مزید کرد و با باین غایت رسید ابراہیم خان را تا کہ انفصال قضیہ ماضی بود دیگر مردم کشمیر نشو
کمی معلوم عکس انداز را پادشہ سنگ ست + الحیدر کہ چخی فتح شدہ دارا نامرد و دیگر سخت گرفتار
ہم چند ان کار نمود و با باغراض کمنہ علان از دست افتاد چندی دیگر دکان سر و شدنی شان گرم
ماند باہنا باید گفت کہ بخورید دنیا را پیش از آنکہ شمارا بخور در رقعہ ۱۳۔ فدوی بارگاہ این قدر
تنگ گرفتن یا علی بیگ خود را از چہ راہ راست نمی این امر و شرح نیامد و مرتبہ ولایت خود
دار و چہ ابر کلو و اشتر و عمل نمیکند و مارا و خود را زبان زد مردم بسیار آدمی باید کہ مقبول ہر قوم
باشد اما وہم چہ کن کہ این ہم با اختیار خود نیست شعر خجست و دولت بزور بازو نیست + تا نہ بخشد خدا
بخشدہ و اعلیٰ حضرت را در طرہ امت باغ حیات بخش دیگر اکون واقع دولت خانہ دار الخلافت
از آراستی اشجار و پرویش اشجار و صفای آگینہ با و حیاض و تربیت نہالان و انہارہ تو حیرت فرط
بود تا ایام اقامت دار الخلافت این مسافر نیز براسما نظری میکرد اگر محمد یار خان ہمیشہ خود
در زہمت و شادمانی آن موکہ بودہ است چہ بہتر والا حالامی باید ہر روز یکبار خود رفت و نماز
مقید تریم و تصفیہ عمارات قلعہ و ریاض بودہ کیفیات جمیع باغات و عمارات قلعہ مبارک
و صاحب آباد و اعرا آباد و نوںریاڑی و سرندیاڑی کہ تعلق مشیرہ عزیز القدر و دار و
و غیر یا بقید اشجار و انہار از وقت بیرون آمدن این رفتنی تا حال اتفاق ہوتا کہ کلمائے
جمع بخجی یعنی و جنت ۱۱

۱۱۔ باشد یعنی بجا نند یعنی دی و شتر
خان بجاں ۱۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
فوج کی جمع ہے ۱۳۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۱۴۔ کہوں کو نور شتاروشن کے بعد
۱۵۔ باشد فوج کی جمع ہے ۱۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۱۷۔ باشد بجاں کے بعد ۱۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۱۹۔ باشد بجاں کے بعد ۲۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۲۱۔ باشد بجاں کے بعد ۲۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۲۳۔ باشد بجاں کے بعد ۲۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۲۵۔ باشد بجاں کے بعد ۲۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۲۷۔ باشد بجاں کے بعد ۲۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۲۹۔ باشد بجاں کے بعد ۳۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۳۱۔ باشد بجاں کے بعد ۳۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۳۳۔ باشد بجاں کے بعد ۳۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۳۵۔ باشد بجاں کے بعد ۳۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۳۷۔ باشد بجاں کے بعد ۳۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۳۹۔ باشد بجاں کے بعد ۴۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۴۱۔ باشد بجاں کے بعد ۴۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۴۳۔ باشد بجاں کے بعد ۴۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۴۵۔ باشد بجاں کے بعد ۴۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۴۷۔ باشد بجاں کے بعد ۴۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۴۹۔ باشد بجاں کے بعد ۵۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۵۱۔ باشد بجاں کے بعد ۵۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۵۳۔ باشد بجاں کے بعد ۵۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۵۵۔ باشد بجاں کے بعد ۵۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۵۷۔ باشد بجاں کے بعد ۵۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۵۹۔ باشد بجاں کے بعد ۶۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۶۱۔ باشد بجاں کے بعد ۶۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۶۳۔ باشد بجاں کے بعد ۶۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۶۵۔ باشد بجاں کے بعد ۶۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۶۷۔ باشد بجاں کے بعد ۶۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۶۹۔ باشد بجاں کے بعد ۷۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۷۱۔ باشد بجاں کے بعد ۷۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۷۳۔ باشد بجاں کے بعد ۷۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۷۵۔ باشد بجاں کے بعد ۷۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۷۷۔ باشد بجاں کے بعد ۷۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۷۹۔ باشد بجاں کے بعد ۸۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۸۱۔ باشد بجاں کے بعد ۸۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۸۳۔ باشد بجاں کے بعد ۸۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۸۵۔ باشد بجاں کے بعد ۸۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۸۷۔ باشد بجاں کے بعد ۸۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۸۹۔ باشد بجاں کے بعد ۹۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۹۱۔ باشد بجاں کے بعد ۹۲۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۹۳۔ باشد بجاں کے بعد ۹۴۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۹۵۔ باشد بجاں کے بعد ۹۶۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۹۷۔ باشد بجاں کے بعد ۹۸۔ باشد چشم ماروشن کے بعد
۹۹۔ باشد بجاں کے بعد ۱۰۰۔ باشد چشم ماروشن کے بعد

بزرگارد بل تشبیه شد و کیفیت باغ انگوری و دیگر باغات پائین قلعه دماغ محسوس جان که تعریفش
 بسیار میکنند و نیز از ثقات مسیحی عموماً و ده عرض داشت کند که اتفاقاً با حسن وجه معلوم شود و زیاد
 صورت شکست و زخمت بر آرمیم داده آید افسوس که تعمیر خرابه دل نکردیم و همچو اطفال عمر لمه و
 باخیم شمع صرفت العمر فی اهو و لعب و قاتلیم آهاتیم آهاتیم آهاتیم باغی افسوس که عمر و رفت و دهو شکاری
 درواکه امید خوشین دار نیست گفتیم که چو بیدار شویم روز بوی و بهیهات که روز رفت و بیدار نیست
 قید مدعی که خلاف شرح است آنها را از دست این بند ریائی باید داد و بقاضی القضاة رجوع کرد تا
 ناموافق نترست غرض فصل و حیف و میل بر کسی نرود و الحمد لله قاضی ما بدرین ست ضابط و متعین ششم
 بر این آن ندارد و در انفصال قضایا حق و حساب منظور میدارد و در اضو حکم القاضی شجاعت جان نامکم
 صوبه احمد آباد باضافه هزاره و هزاره سوار سرفراز شده باید نوشت و دانستند که دیده جزو
 کار کلی هنوز در قدرت و اگر در کار بادشاهی همین قسم فردیت و جانفشانی است و در تنبیه فساد
 و استقامت زمینداران مجتنبین سعی جانی بقایات دیگر هم امتیاز خواهد یافت و بر تبه بلند تر ازین
 مرقعی خواگشت نظم زردبان این راجان با نیست و عاقبت زین زردبان قناعت نیست و هر که
 تر و دال بر تر است استخوانش خرد و تر خواهد شکست و رقت الشجاعت خان در گذشت از انست
 و انالله راجعون آدم کاروان بود و در گرجات عمل رست داشت صوبه داری جت آن ملک
 باید کرد و سه کس بجا خود سغیده غرض نمود عالیجاه هم غنبت دارند اگر بادشاهزادی را کار نفرام
 و بهتر از دیگران سرانجام تو اند که دیتوان داد بالمش التوفیق والیه الرشاد و درین مقدمه بهتر
 خیر اندیش خان گیر کسی نیست اما میگویند که شمشاد ز کار رفته باری او را یاد دیگر یا مقرر نمایند
 الله خان بنایست مقدمه با هم خان و کشمیر بان حفظ الله خان خوب نوشته و کمال ندیشی داخل
 ندارد و بیت حیف برین دانش آید و کور شده دیده حق بین و و در باب و شیراری حقیقی

این فی این سزاوارتی که در این
 بین بل این سزاوارتی که در این
 ده قاضی جو یلین وقت که
 قاضی بلین هنوز در کرم زیاد و تو
 در آن مجبور و در قاضی و در طریقه
 که این ۱۲ ساله این قدر با
 استعدادی خوبی که باطل خود را
 همه این سبب که بهات دل بین
 همون قاضی بر طعنه ها که
 قاضی آینه کی امید
 شجاعت خان در این
 در ده کام که در این
 اشتراک الفت که در این
 کسی که این طرف
 بانون که واسطه خدایه بین او
 تحقیق هم واسطه خدایه بین او
 تحقیق هم واسطه خدایه بین او
 الله خدی که توفیق جواد
 می در ده چو بنام ۱۲

حق از دست داون چه معنی دارد و از اینجا است که گفته اند قاضی و امین تحقیقات متعصب باید
 کرد که بیک قرار و انکار مقدمه تمام نکند و در انفصال قضایا اصلا کوتاهی نرود و اعتبار
 غالب را منظور ندارد ازین قسم مردم بیشتر هم کم بودند در نوبت که ایمان ضعیف و شیطان قوی
 خود را بکار گرفته و در امثال حکام از ابراهیم خان تا خیر بشیار میرود هزار سوار از تاینیان و کم باید کرد
 بویل هم چشم نهائی نموده و علم کار با هم میکنند حتی سست عراشت ناید و حاجی بر بندگی رفته اربع
 الله خان درخواست ممد در احکام تمام دیوان دکن و قلعه واران آن طرف کرده است تا از سرشته
 کیفیات پرگنات آن ضلع چه خالصه و چه جاگیر و چه انچه حالا از تغیر مسعود خان بدست ضبط
 شده دریافت بعضی رساند انچه خالصه مقرر شود بر لای این و کرد ری یقین نماید و انچه جاگیر و
 باید پروانه بدو و همگام ضرورتی بچانه و مصالح مورچال انچه در کار شود و بفرستد باید نوشت
 و سزاوی یقین نمود که بیلاران ماخرانه باو برساند و نشان فرزند بهاد که بجان مذکور نوشته اند
 حواله وکیل باید کرد و یاد خط خود منظور می نموده باید فرستاد بل حرف اخیر بهترین مردان عجا
 نیست که همیشه بیک طور سلوک داشته باشد اینهمه فرتی بر لای آوردن مطلب خود بود و از درون
 شاید که صافی نباشد بر لای او فیهده عرض یک ده با فرد از اخلاط چسبان بیکانه کی شود خوش
 هر چند جامه ننگ سگ جزو بدن نگردد در قضا ۱۲ - ذوالفقار خان ظاهر سزاو لان بر آوردن
 توپخانه یقین ساخته روح الله خان را در عین کار مترد و نموده اگر چه آنهم کار با دشاهی آبا بجان مذکور
 بزنگار که بفتح قلعه توپها را بکار دارد و ناصورت گرفتن این کار سزاوی آنها مقیم نشمارد و طرح
 قلعه مورچال فرستاده او بنظر آمد سمیکه بر لای مورچال مقرر کرده است خوبست و چندین وجهه
 بر اضلاع دیگر فوقیت دارد و لیکن از عدم خندق معلوم می شود که آن طرف ظاهر ازین سنگلخ
 باشد نقب دن متعذر خواهد بود باید دوسه دهمه سر کوب بر پا کرد تا از نقصاوم ضرب توپها

در امثال حکام از ابراهیم خان تا خیر بشیار میرود هزار سوار از تاینیان و کم باید کرد
 بنشیند و در نوبت که ایمان ضعیف و شیطان قوی
 خود را بکار گرفته و در امثال حکام از ابراهیم خان تا خیر بشیار میرود هزار سوار از تاینیان و کم باید کرد
 بویل هم چشم نهائی نموده و علم کار با هم میکنند حتی سست عراشت ناید و حاجی بر بندگی رفته اربع
 الله خان درخواست ممد در احکام تمام دیوان دکن و قلعه واران آن طرف کرده است تا از سرشته
 کیفیات پرگنات آن ضلع چه خالصه و چه جاگیر و چه انچه حالا از تغیر مسعود خان بدست ضبط
 شده دریافت بعضی رساند انچه خالصه مقرر شود بر لای این و کرد ری یقین نماید و انچه جاگیر و
 باید پروانه بدو و همگام ضرورتی بچانه و مصالح مورچال انچه در کار شود و بفرستد باید نوشت
 و سزاوی یقین نمود که بیلاران ماخرانه باو برساند و نشان فرزند بهاد که بجان مذکور نوشته اند
 حواله وکیل باید کرد و یاد خط خود منظور می نموده باید فرستاد بل حرف اخیر بهترین مردان عجا
 نیست که همیشه بیک طور سلوک داشته باشد اینهمه فرتی بر لای آوردن مطلب خود بود و از درون
 شاید که صافی نباشد بر لای او فیهده عرض یک ده با فرد از اخلاط چسبان بیکانه کی شود خوش
 هر چند جامه ننگ سگ جزو بدن نگردد در قضا ۱۲ - ذوالفقار خان ظاهر سزاو لان بر آوردن
 توپخانه یقین ساخته روح الله خان را در عین کار مترد و نموده اگر چه آنهم کار با دشاهی آبا بجان مذکور
 بزنگار که بفتح قلعه توپها را بکار دارد و ناصورت گرفتن این کار سزاوی آنها مقیم نشمارد و طرح
 قلعه مورچال فرستاده او بنظر آمد سمیکه بر لای مورچال مقرر کرده است خوبست و چندین وجهه
 بر اضلاع دیگر فوقیت دارد و لیکن از عدم خندق معلوم می شود که آن طرف ظاهر ازین سنگلخ
 باشد نقب دن متعذر خواهد بود باید دوسه دهمه سر کوب بر پا کرد تا از نقصاوم ضرب توپها

و تندرستی ظاهر خواهد کرد و انان البعد خان هم بر این کار نیست متعین باید کرد و و مراتب عرض
 رسانید که اضافه داده شود و یک رعایت دیگر هم بخاطر هم مست نیست با و عمل می یزد رفته ۱۲۹
 این کار بوقت خان مقرر شده مجوز آن مخلص هم خوبست اما سپاهیست حقیقت عملداری او
 معلوم نیست بر آن فذ و هر چه مشکف باشد عرض نماید بر ادیوانی بران پور شخصه و اینداز طلوع
 الا هم فالاهم رفته ۱۳۰ مکرر خان در چه کارست با وجود اشتیاق زیارت حرین شریفین توقف
 از چه راه اولی تر ازین چیست بیست حج ر بلایت مردانه بود حج زیارت کردن خانه بود
 اللهم ارزقنا خیرا رفته ۱۳۱ فرستاده فرزند زاده بهادر باید گرفت اما پیشتر وکیل ایشان را گفت که
 بدون عرض نفرستاده باشند و السلام رفته ۱۳۲ مرشد علیخان ضابطه است و عالی از تدرین
 هم نیست این کار اگر با و گفته شود شاید که بهتر از دیگران سرانجام نماید از طرف خود بهر سده مقدمه که
 بفضل علیخان گذشت آن قدیم الخدمت شنید باشند فوجی بر آئینیه قولنا نشان و باش یقین
 باید کرد و خان بهادر حمید چه طور است این عاصی میخوابد که مرکب هیچ گناه و معصیه خاصه نمی نشود
 زانجا که ملک سیاست نماند و ریاست بی سیاست نمی آید بعضی جاها احکام موافق الوقت بغلبه
 نفس ب اختیار صا و میشود از علما مسئله پرسید الحمد لله که نیت خود بخیرست شاید که گیر دانا ااعمال
 بالنیات حدیث صحیح است و بهر حد تو اتر رسیده رفته ۱۳۳ اخواجه عبد الرحیم رحلت کرد و نیدار
 متقی بود از جلیداری بهره تمام دار و نه در حضور الیاده بود و خبر دلائی دگر داشت خودشم آید گفتم
 خیل خوش طرح است در جواب عرض کرد که نام این را به از طرح است پرسیدم چیست گفت رافضی
 کش فرمودیم که در سر کار والا هم سه چهارمین طرح و نام تیار سازند از مکر بر آورده نذر کرد و عرض
 کرد که تا آنها تیار نشوند این نیار محضر در سر کار شرف باشد و رفته آداب بجا آورد و احوال پیران
 معروض ارد و این بنایت الله خان گوید که در عرض نماید بقدر هر یک عایت کرده شود رفته ۱۳۴

خود زادی تشدید دارد و بهر چه میگوید
 سلام مقبول است بخوبی زانی است
 رفته ۱۳۵ الا هم فالاهم رفته ۱۳۶
 مشکف و مشکف است اما حاصل که
 فکست سقفس که نیز است و هر چه
 و مصاف که در حرم بزرگم که تفرقه
 و دینه نامور است ۱۳۷ الا هم
 آه تر جمی باله ر دوزی که کاری
 نیکی که ۱۳۸ الا هم فالاهم رفته ۱۳۹
 به حدیثی بانی که طرف نیست
 شاید خداوند از سر کار رفته
 زانجا که ملک سیاست نماند و ریاست بی سیاست نمی آید بعضی جاها احکام موافق الوقت بغلبه
 نفس ب اختیار صا و میشود از علما مسئله پرسید الحمد لله که نیت خود بخیرست شاید که گیر دانا ااعمال
 بالنیات حدیث صحیح است و بهر حد تو اتر رسیده رفته ۱۳۳ اخواجه عبد الرحیم رحلت کرد و نیدار
 متقی بود از جلیداری بهره تمام دار و نه در حضور الیاده بود و خبر دلائی دگر داشت خودشم آید گفتم
 خیل خوش طرح است در جواب عرض کرد که نام این را به از طرح است پرسیدم چیست گفت رافضی
 کش فرمودیم که در سر کار والا هم سه چهارمین طرح و نام تیار سازند از مکر بر آورده نذر کرد و عرض
 کرد که تا آنها تیار نشوند این نیار محضر در سر کار شرف باشد و رفته آداب بجا آورد و احوال پیران
 معروض ارد و این بنایت الله خان گوید که در عرض نماید بقدر هر یک عایت کرده شود رفته ۱۳۴

خاجمان بهادر در گذشت انالله وانا الیه راجعون سجان شد آدمی چه قدر غافل است تا بکجا بر دست
 درین ایام صوبه دار کن میخواست و بچه دل گرمی آرزوی آن میکرد آری نفس ترازیت نظم
 کشتن این کار عقل بهوش نیست + پیش بطن سخره خرگوش نیست + عالمی را القمه کرد و کشید + معده
 اش نغره زان بکلم من مزید + دوزخست این نفس و زخ اژدهاست + گوید بیا با من گردم و دست
 هفت دریا را در آشفام هنوز کم نگردد سوزش این خلق سوز + سنگها و کافران سنگدل + اند
 آید اندران خوار و خجل + هم نگر و ساکن از چندین غذا + تاز حق آید مرا و این ندا + سهر گشتی
 سیر گوید فی هنوز انیت آتش انیت ایش سوز + چون قدم بر دنا و از لامکان + انکه و سنا
 شود از کن فکان + چون که جزو دوزخست این نفس + طمع کل دارد همیشه جزو ما + این قدم حق
 را بود و کور کشد + غیر حق خود کی کمان بکشد + قوی خواهیم ز حق دریا شکاف + تا بسوزن بر کرم
 این کوه قاف + اول تعالی توفیق کرد امت کند و ازین تیره روزگار بانی بخت بجزیره محمد و آل محمد علیهم
 الصلوٰۃ والسلام رقعہ ۱۳۵۱ ^{۱۳۵۱} مکتوبیکه نصرت جنگ بآین مزاحیان فرستاده بود و بمطالعہ درآمد بر آ
 داؤ و خان نوشته است و در و اظهار خد متکذاری خود نموده و جواب چیزی باید نوشت و تا
 فتح قلعه امیدوار داشت بعد از آن شاید که بعضی ازین متمسکات قبول هم شود در میان خج و امکان
 نذار و دیگر بر کمصلح قلعه گیری به تربیت خان حکم رساند که هر چه ضرورت یابد بفرستد و بقلعه
 داران نظر نیز نگارد که آلات توپخانه از جزائر و ارم جنگی و گولہ و باروت بلیشکر خان نصرت
 برساند حکم شد الواحد القهار و بفعل شد من نیشا رقعہ ۱۳۵۲ - از عرصه سپه دار خان واضح شد که
 بی حمایت بسز رسید الحمد لله علی ذلک هزاری ذات هزار سوار تا بنیان اضافه باید داد خلعت و
 واسطه میل رسالت پیکر و دیگر که هم از میان هم اضافه تحویر نموده و اورا ازین مفروضه و سواد کین ا
 هم اگر حاضر در بابا پیکر نعم المولی و نعم الوکیل رقعہ ۱۳۵۳ پنج زر فیل بر آفرند زاده بهادر بر آورده ایم و

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

از خیر از آن میان خوشی ده حواله کمال ایشان نماید و اسپه خلعیت خاصه فخر مرصع با علاقه هم عنایت شده
 جوهر خان خبر گیر در رقع ۳۱ سوانح نگار روز بروز دست در بایسد مبارک چیزها نوشته اند اصلی دارد
 ندارد و خود را در اصحاب تدین میکشد از عنایت الله خان بهر سداصل خان صوبه واکار آباد
 خوب سر انجام شده است گویا سنگ را هم در بای عانت او باید نوشت و بخان بگوشتی نامه قلمی خست
 چنان را که عجیب مفلسی پوشد رقع ۳۹ - هنگامه که بر اهتمام خان مردم گذشت از غفلت همین مردم
 ست رو نباید داد دل پشت و کمر آنها چو پی توجی بایستگست همچو آدم متدین خبردار کجا هم میرسان
 را چنان فریاده صطبل را بخوی و نق داده بود که گفتن راست نمی آید اللهم اغفره و ارحمه انت خیر الرا
 سیف خان در بای تبیفسدان کید نبوسید مساعیت هم محرم شده محل انتظار مانده و الا هم فالهم
 رقع ۴۲ همین پوز خلا بر لے اضافه سپر چارمین نوشته اند ظاهر اسواران ان فیج القدره با ده انداز
 باید کرد و افزونی ذات خود و بر بزرگ صورت یعنی بند و بایس طر ایشان بطور دیگر رعایت نکند
 میان صنوی خان هند و صحبت برار نیست بدان خصمان اختمو فی ربهم الایه تهدیدی بنهند و باید
 نوشت رقع ۴۲ ارجع الله خان بان وضع زرها و اگر داین شرف مال را میخا هدا بین و شجانه
 همضم کند غلط است ز راز جاگیر وقتی میگیند که منصب را را حضور استعدادی ان نباشد کلیل
 نشاند همین وقت مبلغ بادشاهی بگیرد و اشرفیای مار الفیصلین کبابی نکند اعلی حضرت طالب
 شرا بر لے جراته تقید بسیار میکردند فوراً چکیا شتر برودند یقین نموده زرها را مبعوض حصول
 می آوردند و داریم که روز از جعفر خان و ایا میکه منصب زارت سرفرازی نداشت و غلغله
 نشاند و اشرفیها گرفته بودند خان مذکور از دار و غلغله نشاند که تحصیل زرها چرمانه هم با تعلق داشت
 بد شده در این اواخر و کمر بست اخضر بر او نامربان فرمودند که بعد بنیاست دیوان با هم صفای
 دار و غلغله را و خان مذکور دله بود از رقع ۴۲ - پیشکار صد و صد و تحقیق با کمر بصر آورد و کمری

علاوه بر این که از دست دهیم
 خود را در توارین ملک بکوشد
 هوئی تپه خا نام دن کی توارین
 باستی قتی علامت هوشیون
 طاع صطبل الفضا زیاده از یاد
 طاع هم که زیاده از یاد
 ؟ همست طویلر ۱۲ الله هم
 یا الله بنفشه سوا کلا
 از مهاباتی که توارین
 چچا سبب مهاباتی که توارین
 بنده و دوزخ و دوزخ و دوزخ
 بین و دوزخ و دوزخ و دوزخ
 دوزخ و دوزخ و دوزخ و دوزخ
 دوزخ و دوزخ و دوزخ و دوزخ
 دوزخ و دوزخ و دوزخ و دوزخ

که جوهر کاروانی و دماغ معامله آرائی داشته باشد علیل غرض قفسه آن فدوی در الهام
 حساب حکم قصاص بریان بفرزند عالیجاه ظلمی نماید که از نوشته نیکنام خان بعضی سید که شاهره سیر
 دیوان قلم خود را بر آورد و دیدیم و ذکر کلمه رساوارید مختارید حالا بافضا کل خان میرادی فرزند
 عنایت الله خان واسطه المطالب ایشان کردیم بیاور داشته باشد که کوکلتا شخان حسین نظام
 دکن مرجع الله خان هنگام صوبه و اگر حیدرآباد مصدر بعضی دانای نامناسب بود بصله
 چندی معایت داشتیم و آخر نظر بر قدیم خدمت بآنها و سیاحتیم از زبان اعلی حضرت شنیده ایم که
 عرش ایشان کبریا شاه روز یکم فرمودند که لودرل برانقیر و قلمی امور ملک مال شعور تهنه دار و باب
 غور شخ شئی بدو الفضل و بدو بدو شکایت گوید غار که جواب یافت که نواخته را نمیتوان
 لهذا با آدم کار چارناچار باید ساخت فرد خدا راست مسلم بزرگی و الطاف که جرم بیند و نان
 برقرار میدارد و رفته خان فرزند جنگا رخ و در اتمام گذاشت با وجودیکه فرزند زاده از بران
 پور آمده بدیدنش زفته روانه برار شد و لفظ سپه سالار که مینویسد از نوشته وکیل معلوم شده
 یا خبر غیبت درین موده نه زمان فتنه نگفته ایم نماید که منصب سپه سالار از کجا پیدا کرد و رفته
 محمد باقر دار و غه کچری دیوانی در گذشت و شکار خان از زبان مردم عوام است و در سواری شنیدیم
 که این نسبت او مردم چه قدر بگفتند که گفتیم که او از شرارت یا این از صدارت باز آید سود
 نکرد و جزای اعمال حق است خود بهتر میداند که بر سر آن فتنه گذشت و بر سر این فتنی چه خواهد
 نفس مار میگذارد که آدمی عمل صالح بکند و زاده حق برادر و و گرنه همه میدانند ظلم کردن بد
 و شیر آوردن ظلم بر تر از آن گرسنه را خدمت دادن و غار را کشتن است و دیده دانسته
 از حمده باز پرسل حرمت که در شکست بر آمدن شکل چه جا یقین داشتن جا گیر باید داد
 خدمت نباید داد و داد و از دست غفلت داد و داد غلام محمد الدین نامی لشکر عالیجاه دکانی

له زکادال محمدی که فرزند اوست
 بعد و دست تیزی خاطر واسطه
 واسطه المطالب بسط و سیاحت
 که در وکیل است بعضی هم است او را
 با جرم بیگانه است بکلیت
 ۱۳ شکوه نواخته را از اذن فتنی که ترقی
 شکوه نواخته را از اذن فتنی که ترقی
 شکوه نواخته را از اذن فتنی که ترقی
 شکوه نواخته را از اذن فتنی که ترقی

خواهد شد فردا ذکر شسته تلخ دار و جمعه اطفال ۴ عشرت ام وزنی اندیشه فردا خوش است بهر حال زار باکی را
 ذوی الاعتبار را همه حال بهر سان ترسان باید بود هر لحظه الحفظ والا مان باید گفت رقعات بنام مرزا
 صدر الدین محمد خان صفوی کشی دوم رقع ۶۵ امیر زکشتی محمد ابراهیم خجالت ندیم بمنصب هزاری
 و دو صد در دیوان تسلیمات کناندر رقع ۶۶ امیر زکشتی محمد ابراهیم خجالت ندیم بمنصب هزاری و دو صد
 پانصد سوار و خطاب میرزا خانی و عطای دو هزار روپیہ بعضی یکم ستره عز و افتخار اند و خدمت محکم
 مشرین عطایا یا دینگار در وقت عطا و صلح فاجیره علی الله رقع ۶۷ بنام عاقل خان قلعه و اصل
 دار الحلافه شاه جهان باد عرضداشت آن قدیم الخیرت از نظر گذشت از اراده گوشه گزینی و استغفا
 منصب نشسته است هرگاه گوشه خاطر قدس که منظور نظر خاص پرورده لطعناست با و سپرده
 باشیم دیگر که ام گوشه بهتر ازین میخاهد در صورت مبالغه البته منظور شد التماس آن قدیم الخیرت را
 در چه پذیرائی خواهد شد و دیگر از روپیہ دوازه هزار سالانه میشود و نقد مقرر خواهد گشت
 رقع ۶۸ بنام حمید الدین خان و حمید بداندین حوت چند روز است که شاه عالیجاه عرض نمود
 که سن شمن جانی من از حیدر لدین خان امیر خان و منعم خان گفتیم امیر خان نیکداشت با کسی دشمنیت
 و خان حمید هم شاید نباشد و احوال منعم خان برین ماحول مملوای سے خود فکر کرد و یاز حال خود
 چرا غافل بود و مقدمه موت خود بجاست که الموت قریب من انبراک الفعل و قرب من جبل اوریدها
 های افسوس افسوس بیت گوی از دست گاهی ز دل گاهی زیانم به سبعت میروی العیر میرسم که
 و انتم اگر مناسب اند بجایگاه سپارم و اگر کردی باشد صفا و هم نادرات این فانی خیانت
 نکنند هر چه بنظر رسد زنگار و یا عرض نماید رقع ۶۹ بنام حمایت الله خان یوزابو الوفا حاضر
 که در پیشه ساده دل دره چیر بکر اعیال خواست گفتیم فقیر را بهر عاچه کار فقیر دل بریده و گریان
 دریده و بیایدم فقیر فقیر میگوندیند اند که فقیر حسیت و معنی دارد و جهان آئینه و همست و آن

له اندیشه فردا عین فردا
 حقیقی معنون بهر چه پیشه کلک
 دن جواینگا - اور که فرات فرات
 نیات کی جاوے تو امر و نسی اور
 نیا اور زندگی مراد ہوگی
 بھی ہو سکتا ہے ۱۲ علی فتن
 انترتہ جیسے کسی نے خواہا
 نبی کی پس خود خدائے شش اور
 نبی کا خدایہ جو بہت قریب ہے
 ہوتا ہے کہ نہ تو تیرے
 تو تیرے سے زیادہ اور زیادہ
 ہے گیان دریدہ مراد نفس اور
 اس فقرہ میں مراد یہ فقرہ فقیر
 ہو دعویٰ فقرہ دن کا کہ فقیر
 آدم سے مراد وہ جو کہ فقیر
 کو فقیر کہتے ہیں ۱۲

ز شاه عالیجاه جدا شده ظاهر امشیره زاده مهت خان است که مختی بود و سید زاده کریم است
 فتح الحسب است چرا بر آرد و نواز قیل بر سدا قیل بر آرد و نواز قیل بر سدا قیل بر آرد و نواز قیل بر سدا قیل بر آرد
 او عدا تزلزل کرد و دیند و است ازین چیز میسر و در حال چون و خود بخود نیز است
 شده بر نویسد که بدو یکی است
 که باد شاهزاده بجاییت انان حری که بدو خود میخوانند که قلعہ در آیند چنانچه یکروز بهین اراده
 سوار شده تا پای قلعہ رفتند اما دیندار مرد و دوازده داری بند با بادشاهی توانست از قلعہ
 بر آید و ایشان بر و فیروز فتح قلعہ بهین سبب حساب حکم در باب مخالفت بادشاهزاده مفتوح
 ساختن قلعہ با آنها بیداشت و مکر تعلیم آورده و حواله با علی بیگ نمود که بزرگ نفرستد نه شود
 ن بادشاهزاده م حیدم و مغفور بخالفت پیوند و کار بادشاهی بر هم شود فرد حقوق خدا
 خداوند است و به کشور کیه در و کوکان خداوندند و شریف مکہ دیند و شاد و
 بر رفته هر یک بر کجای نفع خود را میفرستد این مبلغا که میفرستیم بر کجاست
 و فکری بجایاید نمود که آن جماعت رسد و این متلف حق بر آن رسد و رسد و اگر
 ده و مالداران تجار نیز بر ما که آن سمت از طرف خود نویسد که اگر بطوری معرفت آنها نمود
 اهل استحقاق حرمین شریفین سالم تواند رسید و بر سلطت آنها رسد و آید خواهی خواهی مختصر
 اظهار و شهرت نذر مرکار و الا هم نیست مطلب بخوشنودی ارواح مطهره حضرات و جناب
 صل و علی و حبیب است صلی الله علیه و سلم و در صدور کلاه نیم متغذ باشد چو استحقاق این ملک
 نباید رسانید که در نیم مقامات جلوه او سجا ناظر است خوشن و قربانیه من جلال او و دید رتقات تمام
 اسد خان رقصه امین پو خلافت محمد معظم شاه بهادر نویسد بلکه عرض داشت کند که
 بخوبین خدمت و جباری جلال ابو شیخ کریم اسد بسیار بجا شد پدرش سپاهچی و هم

۱۰
 سنبلون او بین ملک کرب
 زبانی یافت ۱۱
 روزن نزدانی یافت ۱۲
 حلی که زیاده کی سوار علی
 حلی که زیاده کی سوار علی
 بجایا ۱۳
 قاری بازی ۱۴
 سنبلون ۱۵
 تو نیم هم ۱۶
 ۱۷

مقصود از انش مفصل اطلاع نداریم منصب و چیت بر نگار دارد
 که دلیل منصب اریکه در صوبه کشمیر جاگیر دارد بنابر قضیه محصول جاگیر که از حال کشمیر و صن جوهر
 بکمری دیوانی از مدتی رجوع دارد رعایت وطن دار حق آن منصب را از ان کشمیری بی بری
 و باندریسور ^{چو کاهن} حالت بیعی کند شاید ^{اگر علم} حقوق و رفع تعدد متعددی در وید
 است که بر آواز بلند گفته ایم و باز میگویم که در ^{بسیار} رفع تعدد متعددی در وید
 بیج کی از فرزندان نیست تا بدگیری چه رسد بیج مرصع بهر امیر که محنت بد از روز مبارک
 یکشنبه زنده و همان گفتا کند و از خود نسا در وقت ^{بسیار} بفرزند عزیزین باد نبشید که دنیا
 رفت و آخرت آمدنی شد چیز کیه یا دگار خواهد ماند و بکار خواهد آمد و هم بهار روز خود را بپوشد
 خیر که عبارت از اقیات صالحات است امروز خود را فردای رفیقان باید بداند است عاقل
 که وقت حال را که بین الماضی و الاستقبال غنیمت داند و از امر خیر صلاح آنچه تواند نور
 و حال گرفته و آینده را شده پندار دزیر که حال اروی در رفتن است و آینده را روست
 فرد سعد همه روز پند مردم + میگوید و خود نمیکند گوش رقت که فردی با اخلاص که بدید
 او فرستادیم و جهت تنبیه پدر و پسر اعتبار او افزود و نظام هر ریخت و پندار افزود و قدر خود را
 کم کرد استغفر الله لازم است که لوازم احتذار و استغفار بر خود واجب شمرده بدیده نصرت
 جنگ و در عهد ما بخوابد و خود را از زمره پیشه نشان پدرش انکار و ذوالقاعه کانه چیده
 فراموش سازد و نظم هیچ که شمر مردی صیت + شمر مرد زانه دانی کیست + آنکه با دشمنان تو
 ساخت + و آنکه با دوستان تواند زیست ^{چو کاهن} بفرزند عالمجاه عرض داشت که ایشان استغفار
 تقصیر اعتبار خان کرده اند احتمال قوی که شید سعد الله در پیش فرشته باشد بخوبید که حبل
 بیدان رین مقام دو مصرع و بسبب گفت خود تیرس راه مظلومان که هنگام و کار دن + اجازت در

الکرم لا یکن زیادہ تر بخشش کنوا
 لب غنیمت که سنے دالون کا ۱۲
 غمہ احتقان ام اتفاق قی ثابت
 کو نایق کا اور رفع قدی دور کا
 غلم کا ۱۲ متعددی عدست
 کند بنده و الامر عالمگیری
 در روز شنبه ۱۲
 پیشه نشان بزرگ با تخت
 پیشه شمری زابن کسری کار و بار
 پیشه شمری زابن کسری کار و بار
 کویت بن ۱۲
 چا بنده